یاد رکھیں سو — تروح الی العطار تبغی شبابها
ولن یصلح العطار ما افسد الدهر

ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ کوئی پیشگوئی مرزا صاحب نے ایسی شائع نہیں کی جو پیش از وقت صاف بتلائی ہو پھر اسکا وقوعہ بھی اسی طرح ہوا ہو اور جسکا وقوعہ تبلایا جاتا ہے وہ ایسی گول مول ہیں کہ موم کی ناک سے بھی زیادہ نرم ہیں۔ ہم اس امر کے ثابت کرنے کے لئے بفضلہ تعالیٰ کافی مصالحہ رکھتے ہیں اچھا ہوا کہ نامہ نگار مذکور نے یہ پہلو خود ہی اختیار کیا سے
شیشہ مے کی طرح اے ساقی: ✤ چھیڑیو مت کہ بھرے بیٹھے ہیں۔

جواب چیستان اور دجاجلہ کا غلط بیان

مرقع بابت فروری اور مارچ کے جواب میں ایک مضمون قادیانی رسالہ تشحیذ الاذہان میں نکلا ہے جس میں راقم مضمون مولوی فضل الدین مدرس قادیان نے اپنی بے بسی کا پورا ثبوت دیا ہے ادنیٰ ثبوت یہ ہے کہ اپنے پیر مغاں مرزا صاحب قادیاں کی سنت کے مطابق ہمارے بیان کو ہمارے الفاظ میں نقل نہیں کیا بلکہ اپنے الفاظ میں تحریف کر کے الٹ پلٹ قالب پہنا کر پیش کیا ہے۔ رسالہ مذکور کے ناظرین کی آنکھوں میں کچھ تو پہلے ہی مٹی پڑی ہوئی ہے اس سے اور کنکر پڑ جائینگی۔ مگر وہ جانتے نہیں کہ دنیا میں سو انکھے بھی ہیں۔ ناظرین کے لطف طبع کے لئے ہم ایک مثال تبلاتے ہیں۔ آپ نے مرقع بابت فروری کے صـ ۷ اور ۸ کے حوالے سے یہ

لہ ایک بڑھیا عورت وسمہ لینے کو جا رہی تھی کہ سر کے بالوں کو سیاہ کرے ایک شوخ مزاج شاعر نے اُسے دیکھکر یہ شعر پڑھا کہ عطار کے پاس جوانی کا سامان لینے چلی ہے بھلا جو زمانے کی اثر سے خراب ہو چکا ہے اُسے عطار کیا سنوار یگا؟ یہ شعر مرزا صاحب کے الہاموں اور اُن کے سنوارنے والوں کے حق میں بہت ہی موزوں ہے (مرقع)

بقیہ حاشیہ

میں ثلاث کی تمیز مفرد ہے حالانکہ جمع چاہئے دیکھو شرح مائۃ عامل (مرقع)

عبارت لکھی ہے کہ:-

"ایڈیٹر مرقع کا خیال ہے کہ آنحضرت صلعم ابتدا میں جبکہ آپنے دعوائے نبوت کیا تھا۔ رسول تھے اور مامور نہ تھے۔ پھر جبکہ آپنے تین سال فترۃ الوحی کے بعد تبلیغ شروع کی تھی تو آپ مامور ہوئے اور رسالت گذر گئی باقی جس قدر زمانہ نبوت کا گذرا اُس میں آپ مامور تھے نہ رسول۔ ایڈیٹر مرقع کا یہ خیال کیسا گندہ اور بے بنیاد اور اسلامی شریعت کے کسقدر منافی ہے اسکا اندازہ اہل علم لگالیں۔ ایڈیٹر مرقع کے خیال کے مطابق قرآن کریم میں آنحضرت صلعم کو جہاں جہاں رسول کے لفظ سے پکارا گیا ہے اور احادیث میں جہاں قال رسول اللہ صلعم کرکے بیان کیا گیا ہے اور نیز آنحضرت صلعم نے جسقدر خطوط تبلیغ میں جو یہ لکھا تھا من محمد عبداللہ ورسولہ یہ سب کچھ غلط ہے اس میں ذرا بھی صحت نہیں۔ عیاذاً باللہ" (حاشیہ تشحیذ الاذہان بابت فروری مارچ ص ۶۳ و ۶۴ و ۶۵)

اِس کذب بیانی پر تو ہمیں تعجب نہیں اسلئے بقول استاد ؎

خشت اوّل چوں نہد معمار کج * تا ثریا مے رود دیوار کج

جبکہ اعلیٰحضرت قادیانی کرشن جی کی نبوت ہی کذب پر مبنی ہے تو مرید کیوں نہ اُس سنت پر چلیں بلکہ نہ چلیں تو تعجب ہے کیونکہ ؎

ما مریداں رو بسوئے کعبہ چوں آریم چوں * رو بسوئے خانہ خمار دارد پیر ما۔

ہاں ہم بحکم بدر ابدر باید رسانید۔ یہ اعلان کرتے ہیں کہ اگر راقم مضمون اپنا یہ دعوائے مرقع بابت فروری سے ثابت کردے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان والاشان میں ہم نے یہ گستاخی کی ہے کہ شروع زمانہ تبلیغ سے آپ رسول نہ تھے تو ہم آپ کو سابقہ انعامات سے الگ دم نقد مبلغ عنا روپے انعام دینگے۔ اس کے فیصلے کی صورت بھی سہل بتلاتے ہیں کہ آپکے اعلیحضرت پیر مناں اور مولوی حکیم نورالدین صاحب اور مولوی محمد احسن صاحب امروہی تینوں ملکر آپ سے اس دعویٰ کا ثبوت لیں ازاں بعد اُسکا جواب مجھ سے تحریری طلب کریں۔ میرے جواب کو ملاحظہ کرکے حلفیہ اور مدلل فیصلہ کردیں کہ مولوی فضل الدین کا دعویٰ مرقع سے ثابت ہوتا ہے تو میں آپ کو انعام دیدونگا نہ دوں تو آپ نالش کرکے وصول کرلیں۔

سُنو! یہ مت کہنا کہ تم لوگ جب مرزا اور مرزائیوں کو سخت گمراہ جانتے ہو تو پھر
اُن سے فیصلہ کیوں کراتے ہو جیسے کہ مرزا صاحب نے جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی
کی نسبت الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۶ء میں لکھا ہے اسلئے کہ گو ہمارا دعوے ہے کہ تمہارا امام بڑا کذاب
بڑا دجال - بڑا جھوٹا - بڑا بے حیا - بڑا غدار - بڑا مکار - بڑا فریبی - بڑا ابلہ فریب - بڑا مفتری
علی اللہ غرض سب اوصاف قبیحہ میں بڑھا ہوا لیکن تاہم میرا وجدان کہتا ہے کہ چونکہ تمہارا دعوے
اس وصف کذب میں اُن کے سب دعووں سے بڑھکر ہے اسلئے وہ تمہارے موافق فیصلہ نہ دینگے -
گو اُن سے تعجب بھی نہیں کیونکہ اُنکا دعوے ہے کہ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہم سے سیکھ جا
تاہم چونکہ ہم کو اپنے بیان پر بھروسہ ہے اسلئے ہم نے یہ صورت پیش کی ہے - امید ہے تم اپنی
اور ان حضرات ثلاثہ کی منظوری سے بہت جلد ہمیں اطلاع دلواؤ گے - باقی مضمون کا جواب
آئندہ سر دست یہ فیصلہ ہولے ہ تا سیاہ روئے شود ہر کہ در وغش باشد
یاد رکھو اگر ان تینوں حضرات نے منظوری منصفی سے ہمکو اطلاع دیدی تو سمجھا جاویگا کہ تمہارے دعوے
کو انہوں نے بالکل بے بنیاد سمجھا ہے - ایک ہفتہ تک انتظار ہوگا -

ناظرین! آپ یہ سُنکر حیران ہونگے کہ کرشن جی بڑھا نکا کرتے ہیں کہ جو کوئی میری جماعت
میں داخل ہوتا ہے وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں داخل ہو جاتا ہے (دیکھو
خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۷۱) مگر جب ہم ان حضرات کے کارنامے دیکھتے ہیں تو ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ ہ
کار شیطان میکند نامش ولی ❊ گر ولی اینست لعنت بر ولی -

مرزائیو! دیکھانہ ہم کیسے حوصلے والے ہیں کہ تمہارے ہی بڑوں سے فیصلہ کرانا منظور کرتے ہیں -
مجھ سا مشتاق جہاں میں کہیں پاؤ گے نہیں ❊ گرچہ ڈھونڈو گے چراغِ رُخ زیبا لیکر

مُرقع کی آئندہ سال کی بابت

یہ تجویز پاس ہوگئی ہے کہ موجودہ ضخامت سے ڈیوڑھا یعنے بغیر سرورق کے ۲۴ صفحوں کا
کیا جاویگا اور قیمت سالانہ میں صرف ۴ر بڑھائے جائیں گے یعنی عام قیمت سالانہ عہ ۱۲/